

اگر کوئی حاجی رات بسر کرنے کے لئے منی میں جگہ نہ پائے تو کیا کرے؟ کی منی سے باہر رات بسر کرنے کی صورت میں کوئی فدیہ وغیرہ لازم ہوگا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

:جب حاجی منی میں راتیں بسر کرنے کے لئے جگہ تلاش کرے مگر اسے کوئی جگہ نہ ملے تو پھر اس میں کوئی حرج نہیں کہ وہ راتیں منی سے باہر گزارے کیونکہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

فَاتَّقُوا اللَّهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ (التعاون ۶۳/۱)

”سو جہاں تک ہو سکے اللہ سے ڈرو۔“

منی میں شب بسر نہ کرنے کی وجہ سے کوئی فدیہ بھی لازم نہ ہوگا کیونکہ یہاں شب بسر کرنا اس کے لئے ممکن ہی نہ تھا۔

[مقالات و فتاویٰ ابن باز](#)

صفحہ 294

محدث فتویٰ